جلوس سرِ عام نہیں نکلتے، بلکہ امام بارگاہوں تک محدود رہتے ہیں۔

آسمانِ عظمت کے رخشندہ ستاروں، اصحابِ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف نگاہیں، تحریریں اور زبانیں دراز کرنے والوں کے لیے عبرت ناک سزا مقرر کی جائے، کہ امتِ مسلمہ کو اگر قرآن ملا، تو صحابہ کرام رضؓ کی وساطت سے، اور اگر سنّتِ رسول ملی تو انہی کے ذریعہ!

ورنہ جو لاوا سُنّی اکثریت میں اندر ہی اندر پک رہا ہے، کسی وقت ابل کر بہہ نکلے گا، اور اس کے نتائج یقیناً انتہائی تباہ کن اور بڑے بھیانک ہوں گے۔

—— وما علینا الّا البلاغ!

شعروادب

عالمِ برزخ

حضرت مولانا عبدالرحمٰن عاجز

جس نے دیکھا ہے عالمِ برزخ — وہ کہے کیسا ہے عالمِ برزخ
دو جہاں کی فضاؤں کے مابین — ایک پردہ ہے عالمِ برزخ
جس کی تفہیم عقل سے نہ ہوئی — وہ معمّہ ہے عالمِ برزخ
کچھ احادیث کے حوالے سے — اتنا کُھلتا ہے عالمِ برزخ
کہیں جنّت کہیں جہنّم سے — ملتا جُلتا ہے عالمِ برزخ
لوٹتا ہی نہیں جہاں سے کوئی — ایسا خطّہ ہے عالمِ برزخ
جاوداں راحت و اذیّت کا — ایک دوراہا ہے عالمِ برزخ
راہ میں رُک کے سانس لینے کو — ایک وقفہ ہے عالمِ برزخ
اہلِ توحید و اہلِ دیں کے لیے — خُلد جیسا ہے عالمِ برزخ
اہلِ شرک اور اہلِ شر کے لیے — قید خانہ ہے عالمِ برزخ
جس کو کہتے ہیں منزلِ آخر — اُس کا رستہ ہے عالمِ برزخ
موت کے بعد جو جہاں بھی ہے — وہی اُس کا ہے عالمِ برزخ

اپنا اپنا عمل ہے عاجزؔ
اپنا اپنا ہے عالمِ برزخ